[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Civil Servants Act, 1973

WHEREAS it is expedient further to amend the Civil Servants Act, 1973 (LXXI of 1973), for the purposes hereinafter appearing;

It is hereby enacted as under:

1. **Short title and commencement.**– (1) This Bill shall be called the Civil Servants (Amendment) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 14, LXXI of 1973.**- In the Civil Servants Act, 1973 (LXXI of 1973), in section 14, in sub-section (1), the expression "unless such re-employment is necessary in the public interest and is made with the prior approval of the authority next above the appointing authority" shall be omitted.

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

The Civil Servants Act, 1973, provides the legal framework for the appointment, promotion, and retirement of civil servants in Pakistan. However, the practice of re-employing retired civil servants on contractual or extended terms has raised concerns about transparency, merit, and the proper functioning of the civil service. Re-employment or extensions in service often limit opportunities for new talent, disrupt the career progression of serving officers, and create an undue reliance on retired individuals instead of fostering institutional growth and innovation.

This amendment seeks to ensure a clear and fair retirement policy by prohibiting the re-employment of retired civil servants in any capacity. It aims to open up opportunities for younger officers, encourage merit-based promotions, and strengthen the principle of finality in retirement.

The proposed amendment reinforces the commitment to good governance, and transparency in the functioning of the civil service in Pakistan.

The Bill seeks to achieve the above said objectives.

Sd/-
SAHIBZADA SIBGHATULLAH,
Member, National Assembly

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء) میں بعد ازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز نفاذ۔** (۱) بل ہذا دیوانی ملازمین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء، دفعہ ۱۴ کی ترمیم۔** دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء (نمبر ۷۱ بابت ۱۹۷۳ء) میں، دفعہ ۱۴ میں، ذیلی دفعہ (۱) میں، عبارت "بجز اس کے کہ عوامی مفاد میں ایسی باز تقرری ضروری ہو اور تقرری کرنے کی اتھارٹی سے بالا اتھارٹی کی پیشگی منظوری سے تقرری کی جائے" کو حذف کر دیا جائے گا۔

بیان اغراض ووجوہ

دیوانی ملازمین ایکٹ، ۱۹۷۳ء پاکستان میں دیوانی ملازمین کی تقرری، ترقی اور ریٹائرمنٹ کے لیے قانونی ضابطہ کار کی صراحت کرتا ہے۔ تاہم، ریٹائرڈ دیوانی ملازمین کو معاہداتی یا توسیعی شرائط پر دوبارہ ملازمت پر رکھنے کے عمل نے شفافیت، میرٹ اور سول سروس کے مناسب طور پر کام کرنے کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔ دوبارہ ملازمت یا ملازمت میں توسیع اکثر اوقات نئے ٹیلنٹ کے لیے مواقع کو محدود کر دیتی ہے، حاضر سروس افسران کی پیشہ وارانہ ترقی میں رکاوٹ حائل کر دیتی ہے اور ادارہ جاتی ترقی و اختراع کو فروغ دینے کی بجائے ریٹائرڈ افراد پر غیر ضروری انحصار پیدا کر دیتی ہے۔

ترمیم ہذا کا مقصد ریٹائرڈ دیوانی ملازمین کی کسی بھی حیثیت میں دوبارہ ملازمت پر پابندی عائد کرتے ہوئے ایک واضح اور منصفانہ ریٹائرمنٹ پالیسی کو یقینی بنانا ہے۔ اس کا مقصد نوجوان افسران کے لیے مواقع فراہم کرنا، میرٹ پر مبنی ترقیوں کی حوصلہ افزائی کرنا اور ریٹائرمنٹ میں اختتام پذیری کے اصول کو مضبوط بنانا ہے۔

مجوزہ ترمیم پاکستان میں سول سروس کے امور میں بہتر نظم و نسق اور شفافیت کے عزم کو تقویت بخشتی ہے۔

اس بل کا مقصد مذکورہ بالا اغراض کا حصول ہے۔

دستخط/-

صاحبزادہ صبغت اللہ

رکن، قومی اسمبلی